السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وتر کے بارے میں کیا حکم ہے، کیا یہ نماز رمضان المبارک کے ساتھ خاص ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وتر رمضان و غیر رمضان دونوں میں سنت مؤکدہ ہے حتیٰ کہ امام احمد رحمہ اللہ اور کئی دیگر ائمہ نے فرمایا ہے کہ جو وتر ترک کر دے وہ برا آدمی ہے، اس کی شہادت قبول نہیں کرنی چاہیے۔ وتر سنت مؤکدہ ہے، مسلمان کو چاہیے کہ وہ اسے رمضان و غیر رمضان میں سے کسی وقت میں بھی ترک نہ کرے۔ وتر کا مفہوم یہ ہے کہ رات کی نماز کو ایک رکعت پڑھ کر ختم کر دیا جائے، وتر سے مراد قنوت نہیں ہے جیسا کہ بعض عوام سمجھتے ہیں کیونکہ قنوت ایک الگ چیز ہے اور وتر الگ چیز۔ وتر یہ ہے کہ رات کی نماز کو ایک رکعت کی صورت میں ادا کر کے ختم کیا جائے یا تین رکعات اکٹھی پڑھ لی جائیں۔ بہر حال وتر رمضان و غیر رمضان میں سے ہر ایک میں سنت مؤکدہ ہے، مسلمان کو بحیثیت مسلمان بہر کیف اسے چھوڑنا نہیں چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ295

محدث فتویٰ